السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ارشاد باری تعالی :

ادۡعُ إِلَىٰ سَبِيلِ رَبِّكَ بِٱلۡحِكۡمَةِ وَٱلۡمَوۡعِظَةِ ٱلۡحَسَنَةِۖ وَجَٰدِلۡهُم بِٱلَّتِي هِيَ أَحۡسَنُ... ١٢٥ ... سورة النحل

''(اے پیغمبر) لوگوں کو دانش اور نیک نصیحت سے اپنے پروردگار کے راستے کی طرف بلاؤ اور بہت ہی اچھے طریقے سے ان سے بحث (مناظرہ) کرو۔ ''

میں وجادلھم کی ضمیر کا مرجع کون لوگ ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس ضمیر کا مرجع مدعوین (وہ لوگ جن کو دعوت دی جارہی ہو) ہیں۔ معنی یہ ہیں کہ لوگوں کو اپنے پروردگار کے رستے کی طرف بلاؤ اور ''وجادلھم'' کی ضمیر کا مرجع مدعوین ہیں خواہ وہ مسلمان ہوں کیا کافر، اس کی مثال حسب ذیل ارشاد باری تعالی ہے :

وَلَا تُجَٰدِلُوٓاْ أَهۡلَ ٱلۡكِتَٰبِ إِلَّا بِٱلَّتِي هِيَ أَحۡسَنُ ... ٤٦ ... سورة العنكبوت

''اور اہل کتاب سے جھگڑا نہ کرو مگر ایسے طریقے سے کہ نہایت اچھا ہو۔ ''

اہل کتاب سے مراد کفار یہود و نصاری ہیں، ان سے جھگڑا جائز نہیں مگر ایسے طریق سے جو بہت اچھا ہو۔ ہاں البتہ ان میں سے جو ظالم ہوں تو ان کے ساتھ معاملہ اسی طرح ہوگا جس کے وہ مستحق ہوں گے۔

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص175

محدث فتویٰ